سوال

(711) عورت کا دائرہ عمل

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورتوں کا مردوں کے ساتھ کرم کرنے کے حوالے سے اسلام کا کیا نظریہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ بات تو یقینی ہے کہ کام کےلیے عورت کا مردوں کے میدان میں نکلنا مذموم اختلاط ہے جو تنہائی کی طرف لے جاتا ہے۔ یہ انتہائی خطرناک معاملہ ہے جس کے بعد پھر خطرات ہیں، اوراس کے نتائج بھی تلخ اور برے ہیں۔ یہ شریعت کے ان احکام سے ٹکراتا ہے جو عورت کواپنے گھر میں رہنے کا پابند کرتے ہیں، اوران کاموں کو انجام دینے کی تعلیم دیتے ہیں جو عورتوں کےلیے مخصوص اوران کی فطرت کے موافق ہیں، اورمرض کی بجا آوری، بچا آوری میں وہ مردوں کے اختلاط سے دوررہتی ہیں۔

واضح اور صحیح دلائل

اجنبی عورت سے علیحدگی، اس کی طرف دیکھنے اورحرام کاموں کی طرف لے جانے والے وسائل کی حرمت کے حوالے سے کچھ دلائل ہیں جو فیصلہ کن اورپختہ ہیں، جواس اختلاط کو حرام قراردیتے جس کا انجام خطرناک اورناپسندیدہ ہے، ان میں سے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَقَرنَ فى بُيوتِكُنَّ وَلا تَبَرَّجنَ تَبَرُّجَ الجـٰهِلِيَّةِ الأولىٰ وَأَقِمنَ الصَّلوٰةَ وَءاتينَ الزَّكوٰةَ وَأَطِعنَ اللَّهَ وَرَسولَهُ إِنَّما يُريدُ اللَّهُ لِيُذهِبَ عَنكُمُ الرِّجسَ أَهلَ البَيتِ وَيُطَهِّرَكُم تَطهيرًا ٣٣ وَاذكُرنَ ما يُتلىٰ فى بُيوتِكُنَّ مِن ءايـٰتِ اللَّهِ وَالحِكمَةِ إِنَّ اللَّهَ كانَ لَطيفًا خَبيرًا ٣٤ ... سورة الاحزاب

"اوراپنے گھروں میں ٹکی رہواور پہلی جاہلیت کے زینت ظاہر کرنے کی طرح زینت ظاہر نہ کرو، اور نماز قائم کرواورزکوۃ دواوراللہ اوراس کے رسول کا حکم مانو، اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے گندگی دور کردے اے گھر والو!اور تمھیں پاک کردے خوب پاک کرنا۔ اور تمہارے گھروں میں اللہ کی جن آیات اور دانائی کی باتوں کی تلاوت کی جاتی ہے انھیں یاد کرو، بے شک اللہ ہمیشہ سے نہایت باریک بین، پوری خبر رکھنے والا ہے۔"

اوراللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يٰأَيُّهَا النَّبِىُّ قُل لِأَزو‌ٰجِكَ وَبَناتِكَ وَنِساءِ المُؤمِنينَ يُدنينَ عَلَيهِنَّ مِن جَلٰبيبِهِنَّ ذٰلِكَ أَدنىٰ أَن يُعرَفنَ فَلا يُؤذَينَ وَكانَ اللَّهُ غَفورًا رَحيمًا ٥٩ ... سورة الاحزاب

"اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم !اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ وہ اپنی چادروں کا کچھ حصہ اپنے آپ پر لٹکا لیا کریں یہ زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچانی جائیں تو انھیں تکلیف نہ پہنچائی جائے۔ اور اللہ ہمیشہ سے بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔"

اور اللہ ذوالجلال نے فرمایا:

قُل لِلمُؤمِنينَ يَغُضّوا مِن أَبصـٰرِهِم وَيَحفَظوا فُروجَهُم ذٰلِكَ أَزكىٰ لَهُم إِنَّ اللَّهَ خَبيرٌ بِما يَصنَعونَ ٣٠ وَقُل لِلمُؤمِنـٰتِ يَغضُضنَ مِن أَبصـٰرِهِنَّ وَيَحفَظنَ فُروجَهُنَّ وَلا يُبدينَ زينَتَهُنَّ إِلّا ما ظَهَرَ مِنها وَليَضرِبنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلىٰ جُيوبِهِنَّ وَلا يُبدينَ زينَتَهُنَّ إِلّا لِبُعولَتِهِنَّ أَو ءابائِهِنَّ أَو ءاباءِ بُعولَتِهِنَّ أَو أَبنائِهِنَّ أَو أَبناءِ بُعولَتِهِنَّ أَو إِخو‌ٰنِهِنَّ أَو بَنى إِخو‌ٰنِهِنَّ أَو بَنى أَخَو‌ٰتِهِنَّ أَو نِسائِهِنَّ أَو ما مَلَكَت أَيمـٰنُهُنَّ أَوِ التّـٰبِعينَ غَيرِ أُولِى الإِربَةِ مِنَ الرِّجالِ أَوِ الطِّفلِ الَّذينَ لَم يَظهَروا عَلىٰ عَور‌ٰتِ النِّساءِ وَلا يَضرِبنَ بِأَرجُلِهِنَّ لِيُعلَمَ ما يُخفينَ مِن زينَتِهِنَّ وَتوبوا إِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ٣١ ... سورة النور

"مسلمان مردوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت رکھیں۔ یہی ان کے لئے پاکیزگی ہے، لوگ جو کچھ کریں اللہ تعالیٰ سب سے خبردار ہے (30) مسلمان عورتوں سے کہو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اس کے جو ظاہر ہے اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا اپنے خسر کے یا اپنے لڑکوں کے یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنے میل جول کی عورتوں کے یا غلاموں کے یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں۔ اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم نجات پاؤ (31)

نیز اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَإِذا سَأَلتُموهُنَّ مَتـٰعًا فَسـَٔلوهُنَّ مِن وَراءِ حِجابٍ ذٰلِكُم أَطهَرُ لِقُلوبِكُم وَقُلوبِهِنَّ ٥٣ ... سورة الاحزاب

"اور جب تم ان سے کوئی سامان مانگو تو ان سے پردے کے پیچھے سے مانگو یہ تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے۔"

اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"(إياكم والدخول على النساء) يعنى الأجنبيات قيل يا رسول الله صلى الله عليه وسلم أفرأيت الحمو فقال: (الحمو الموت)"[1]

"عورتوں پر داخل ہونے سے بچو (یعنی بیگانی عورتوں سے)، کہا گیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! دیور کے بارے میں کیا خیال ہے تو فرمایا: "دیور موت ہے۔"

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مطلق طور پر بیگانی عورت سے خلوت اختیار کرنے سے منع کیا ہے اور فرمایا:

"فإن ثالثهما الشيطان"[2]

"ان کا تیسرا شیطان ہوتا ہے"

چنانچہ خرابی کے ذریعے کو بند کرنے، گناہ کے دروازے کو بند کرنے، برائی کے اسباب کو کاٹنے اور شیطان کے پروپیگنڈوں سے مرد و زن کو بچانے کی خاطر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو بلا محرم سفر کرنے سے منع فرمایا۔ اور یہی وجہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا ہے:

"فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ"[3]

"دنیا اور عورتوں کے فتنے سے بچو، بنی اسرائیل میں پہلا فتنہ عورتوں کے معاملے میں تھا۔"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ"[4]

"میں نے اپنے بعد اپنی امت میں عورت سے زیادہ نقصان دہ فتنہ مردوں کے حوالے سے نہیں چھوڑا۔"

یہ آیات اور احادیث اس اختلاط سے دور رہنے کی فرضیت کے حوالے سے راہنمائی کے انداز میں واضح ہیں جو خرابی، خاندانوں کو بدنام کرنے اور معاشروں کو برباد کرنے کی طرف لے جاتا ہے۔ جب ہم کچھ اسلامی ملکوں میں عورتوں کی پستی کو دیکھتے ہیں تو ہم اسے گھر سے نکالے جانے اور اپنے مخالف فطرت کاموں میں لگائے جانے کی وجہ سے رسوا اور کمزور حالت میں پاتے ہیں۔ بلاشبہ وہاں کے دانا لوگ اور مغربی ممالک کے دانشور بھی پکارنے لگے ہیں کہ عورت کو اس کی فطری حالت کی طرف لوٹانا ضروری ہے جس پر اللہ نے اسے تخلیق کیا ہے، اور جس ساخت وصلاحیت پر اس کی جسمانی وعقلی ترکیب فرمائی ہے لیکن یہ چیخ وپکار مناسب وقت ہاتھ سے نکل جانے کے بعد ہے۔

عورتوں کو اپنے گھروں میں کام کاج کرنے اور تدریس اور عورتوں سے متعلقہ کام میں ایسی کفایت واستغنا ہے جو انھیں مردوں کے کام کاج کے میدان میں اترنے سے بے پرواہ کر سکتی ہے۔

ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے اور تمام مسلمانوں کے علاقوں کو دشمنوں کے پروپیگنڈوں اور تباہ کن پلاننگ سے محفوظ رکھے، اور وہ ذمہ داروں کو توفیق دے کہ وہ عورتوں کو دنیاوی اور اخروی لحاظ سے درست کاموں کی تلقین کریں، نیز اپنے پروردگار اور پیدا کرنے والے کے حکم کا نافذ کریں جو ان کی مصلحتوں کو سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ اور وہ اسلامی علاقوں کے ارباب حکومت کو ہر اس کام کی توفیق دے جس سے ملک اور ملک کے باشندوں کی بھلائی اور دنیا اور آخرت کی درستگی پوشیدہ ہے اور یہ کہ وہ ہمیں، انھیں اور دیگر تمام مسلمانوں کو فتنوں کی گمراہیوں اور ہلاکت کے اسباب سے بچائے رکھے، بس وہی اس کا والی اس پر قادر ہے۔ (سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (4934) صحیح مسلم رقم الحدیث (2172)

[2]۔ صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (2165)

[3]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (2742)

[4]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (4808) صحیح مسلم رقم الحدیث (2740)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 629